ڈاکٹر عبدالحکیم خانصاحب پٹیالوی کی نسبت

آٹھویں پیشگوئی ڈاکٹر عبدالحکیم خان کے متعلق ہے۔ ڈاکٹر صاحب پہلے بیس سال تک مرزا کے مرید رہے ہیں مگر جب تحقیق کیا تو آنکھیں کھلیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ہم سے بیان کیا کہ میری تبدیلی کی پہلی سیڑھی آپکا رسالہ الہامات مرزا ہوا ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ میں باور نہیں کرسکتا کہ کوئی معقول پسند مرزائی رسالہ الہامات مرزا کو بغور دیکھے اور پھر مرزائی رہ سکے۔

غرض ڈاکٹر صاحب جب مرزا سے الگ ہوئے اور آپنے مرزا کی تردید میں کثرت سے تحریریں اور تقریریں شروع کیں یہانتک کہ الہامات بھی شائع کئے۔ ایک الہام ڈاکٹر صاحب نے شائع کیا کہ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء سے چودہ ماہ تک مرزا مر جائیگا انکے جواب میں مرزا صاحب نے لکھا تھا کہ:-

"(خدا نے) فرمایا کہ میں تیری عمر کو بھی بڑھا دونگا یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۶ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہگئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کرونگا اور تیری عمر کو بڑھا دونگا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔ یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں میری فتح اور دشمن کی شکست اور میری عزت اور دشمن کی ذلت اور میرا اقبال اور دشمن کا ادبار بیان فرمایا ہے اور دشمن پر غضب اور عقوبت کا وعدہ کیا ہے۔ مگر میری نسبت لکھا ہے کہ دنیا میں تیرا نام بلند کیا جائیگا اور نصرت اور فتح تیرے شامل حال ہوگی اور دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہوگا" (تبصرہ ۵ نومبر سنہ ۱۹۰۷ء)

اس پیشگوئی کے متعلق ہم کیا کہہ سکتے ہیں ناظرین بس اسی سے اندازہ لگالیں کہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۰۸ء کو مرزا صاحب بمقام لاہور مرگئے اور ڈاکٹر صاحب بفضلہ تعالیٰ آجتک زندہ موجود ہیں کیا اب بھی مرزا صاحب کے جھوٹا اور کاذب اور مفتری ہونے پر کوئی سلیم الفطرت انسان شک کرسکتا ہے؟ یہ اظہر من الشمس فیصلہ ہے جو مرزا صاحب نے خود تجویز اور تسلیم کیا ہے۔